ہندوستان سے روابط

امام اسرائیل بن موسیٰ کے غیر منقسم ہندوستان سے بہت زیادہ روابط تھے۔ مؤرخین نے ان کو ''نزیل الہند'' کا لقب دیا ہے اور یہ بسلسلہ تجارت ہندوستان تشریف لاتے تھے۔ حافظ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں:

وھو بصری کان یسافر فی التجارة الی الھند وقام بھا مدة (۵)

''وہ بصری ہیں، تجارت کی غرض سے ہندوستان کا سفر کرتے اور وہاں عرصہ تک مقیم رہتے تھے''۔

علامہ سمعانی لکھتے ہیں:

ابو موسیٰ اسرائیل بن موسیٰ الھندی البصری کان ینزل الھند فنسب الیھا (۶)

''ابو موسیٰ اسرائیل بن موسیٰ الہندی بصرہ کے رہنے والے تھے۔ ہندوستان آمد ورفت کی وجہ سے اس کی طرف منسوب کئے گئے''۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری نے بھی ''تاریخ کبیر'' میں ان کے ہندوستان آنے کا ذکر کیا ہے۔ (۷)

وفات

امام اسرائیل بن موسیٰ نے ۱۶۰ھ میں وفات پائی۔ (۸)

حواشی

۱) میزان الاعتدال، ج ۱، ص ۹۷

۲) فتح الباری، ج ۵، ص ۵۲

۳) تہذیب التہذیب، ج ۲، ص ۲۶۱

۴) میزان الاعتدال، ج ۱، ص ۹۷

۵) فتح الباری، ج ۵، ص ۵۲

۶) کتاب الانساب، ص ۵۹۳

۷) تاریخ کبیر، ج ۱، ص ۵۶

۸) تبع تابعین، ج ۲، ص ۸۸

اسلامی قانون میں ارتداد کے مفہوم، اس کے موجبات اور اثرات و نتائج کو جاننے کے لئے
مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیر اہتمام حال ہی میں شائع ہونے والی نئی کتاب

اسلامی قانون ارتداد

کا مطالعہ کیجئے

مولف

جسٹس (ر) ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن

مؤلف نے یہ کتاب اسلامی قانون میں مرتد کی سزا، مالی تصرفات پر پابندی، وصیت و میراث سے محرومی اور اس کی اولاد کے بارے میں متعلقہ احکام پر مرتب کی ہے۔ ان احکام کو قرآن و حدیث اور چھ اسلامی فقہی مکاتیب (حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، حنبلیہ، ظاہریہ اور شیعہ جعفریہ) کی مستند کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے۔

کمپیوٹر کمپوزنگ، رنگین سرورق، صفحات: 116، قیمت: -/48 روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ فون: 03-5869501